49768-روزے کی استطاعت نہ رکھنے والے کا حکم

سوال

میری والدہ بہت بوڑھی ہے پچھلے برس ان کی مرض شدت اختیار کرگئی تھی جس کی بنا پروہ صرف دس روزے ہی رکھ سکیں ، آپ کو علم ہونا چاہیے کہ وہ بہت کمزور ہیں اورروزہ نہیں رکھ سکتیں لھذا میرا سوال ہے کہ میں ان کی طرف سے قضاء کس طرح کرسکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اگر تومرض کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتی اوراس کی بیماری سے شفایابی کی امید ہے اوربعد میں وہ روزہ بھی رکھ سکے گی تواس پرچھوڑے ہوئے روزوں کی قضاء واجب ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اورجوکوئی مریض ہویا مسافروہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے}۔البقرۃ(185) ۔

لیکن اگروہ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتی اورنہ ہی مستقبل میں مرض یا بڑھاپے کی وجہ سے اس کے روزہ رکھنے کی طاقت بحال ہونے کی امید ہو تواس پر روزے رکھنا واجب نہیں ، بلکہ اسے ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا ۔

اس کی دلیل ابوداود رحمہ اللہ تعالی کی بیان کردہ روایت ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما مندرجہ ذیل آیت میں کہتے ہیں :

{اورجواس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کوکھانا کھلائيں}۔

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ : بڑی عمر کے بوڑھے اوربوڑھی عورت کے لیے یہ رخصت تھی کہ وہ طاقت رکھنے کی حالت میں بھی ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائيں ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر(2318) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المجموع میں کہتے ہیں :

امام شافعی اوراصحاب کا کہنا ہے کہ : وہ بوڑھا جسے روزہ رکھنے میں مشکل پیش آئے اوراسے شدید قسم کی مشقت کا سامنا کرنا پڑے اوراسی طرح وہ مریض جس کے شفایاب ہونے کی امید نہ ہو بلااختلاف اس پرروزہ نہیں ہے ، اورابن منذر رحمہ اللہ تعالی نے اس میں اجماع بھی ذکر کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق اس پرفدیہ دینا لازم ہوگا ۔ اھ

دیکھیں : المجموع (262/6) ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

بوڑھی عورت جو روزہ نہ رکھ سکے اسے کیا کرنا ہوگا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اسے ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو اپنے ملک کی غذا میں سے نصف صاع کھجور یا چاول وغیرہ مسکین کو دینا ہونگے ، جس کا وزن تقریبا ڈیڑھ کلو بنتا ہے ، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے ایک جماعت کا بھی یہی فتوی ہے جن میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بھی شامل ہیں ۔

اور صحابہ کرام سے یہ بھی منقول ہے کہ : اگر وہ فقیر ہو اور کھانا کھلانے کی استطاعت نہ رکھتی ہو تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں آئے گا ، اور یہ کفارہ اور فدیہ کسی ایک یا زائد مسکین کو مہینہ کے شروع یا پھر درمیان اور آخر میں دینا جائز ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوی (203/15) ۔

لجنۃ دائمۃ (مستقل فتوی کیمٹی) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایسی عورت جو بہت زیادہ بوڑھی ہو اور رمضان کے روزے رکھنے سے عاجز ہو اور تین سال گزرنے کے باوجود وہ اسی حالت میں ہو تو اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

فتوی کیمٹی کا جواب تھا :

جب واقعتا ایسا ہی جو بیان کیا گیا ہے تو اس عورت پر واجب ہے کہ تینوں برس کے چھوڑے ہوئے روزوں کے بدلے میں وہ نصف صاع کھجور یا چاول ، یا مکئی ، یا گندم وغیرہ جو گھر کے افراد کی غذا ہو کسی مسکین کو ادا کرے ۔ اھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (161/10)

واللہ اعلم .